اِزالۃُ الاَوہام

جلد ۱

متکلم اسلام، محقق مذاہب عالم، مجاہد حق حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی کی ردّ عیسائیت پر فارسی زبان میں سب سے پہلی نایاب کتاب جو موصوف نے ۱۲۶۹ھ/۱۸۴۸ء میں تصنیف کی جس میں عیسائیت کے بڑے اعتراضات کے الزامی تحقیقی، عقلی ونقلی، مکمل ومدلل، جامع ومسکت جوابات دیے گئے ہیں نیز مسئلہ تثلیث اور بشارات محمدی ﷺ پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔



تالیف

متکلم اسلام حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی رحمۃ اللہ علیہ

اردو ترجمہ وتقدیم شرح وتحقیق

مولانا ڈاکٹر محمد اسماعیل عارفی

تقریظ پسند فرمودہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم

مکتبہ دار العلوم کراچی

إزالة الأوهام

جلد ۱

متکلمِ اسلام، محققِ مذاہبِ عالم، مجاہدِ حق حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی ؒ کی ردِّ عیسائیت پر فارسی زبان میں سب سے پہلی نایاب کتاب جو موصوف نے ۱۲۶۹ھ/۱۸۴۸ء میں تصنیف کی جس میں عیسائیت کے بڑے اعتراضات کے الزامی تحقیقی، عقلی ونقلی، مکمل ومدلل، جامع ومسکت جوابات دیے گئے ہیں نیز مسئلہ تثلیث اور بشاراتِ محمدی ﷺ پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔

تالیف

متکلمِ اسلام حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی رحمہ اللہ

اردو ترجمہ وتقدیم شرح وتحقیق

مولانا ڈاکٹر محمد اسماعیل عارفی

تقریظ پسند فرمودہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم

مکتبہ دار العلوم کراچی

میں بھیجنا باب ۱۳ میں چند لوگوں کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اس بارے میں خبر دینا کہ پیلاطس نے چند آدمیوں کو جو جلیل کے تھے انکے خون کو انکے ذبیحوں کے ساتھ ملایا تھا اور آنجناب علیہ السلام کا لوگوں کو نصیحت کرنا باب ۱۴ میں آنجناب کا فریسیوں کے ایک سردار کے گھر کھانا کھانے کیلئے جانا اور ایک مستسقی کو شفا بخشنا اور صاحب خانہ کو نصیحت فرمانا مذکور ہے۔ باب ۱۸ میں ایک قاضی کی تمثیل اور دو آدمیوں کی تمثیل کا بیان ہے جن میں سے ایک فریسی تھا اور دوسرا محصول لینے والا۔ باب ۱۹ میں ایک محصل کا قصہ جو آنجناب علیہ السلام سے پیش آیا اور باب ۲۳ میں پیلاطس کا عیسیٰ علیہ السلام کو گرفتار کرنے کے بعد اپنی عملداری میں ہیرودیس بادشاہ کے پاس بھیجنا اور اس بدبخت کا آنجناب کی تحقیر و استہزاء کرنا اور دوبارہ پیلاطس کے پاس بھیجنا لکھا ہے، باقی تینوں انجیلوں میں سے کسی ایک نے ان باتوں میں سے ایک حرف بھی نہیں لکھا۔

انجیلِ یوحنا کے مضامین

یوحنا باب ۱ میں علمائے یہود کا حضرت یحییٰ علیہ السلام سے سوال کرنا کہ تم کون سے نبی ہو اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کا جواب دینا اور انکے درمیان جو گفتگو پیش آئی اسکا ذکر ہے اور پطرس کا نتن ایل کو حضرت مسیح علیہ السلام کے حال کی خبر دینا پہلے اسکا انکار کرنا اور پھر آنجناب پر ایمان لانے کا ذکر ہے۔ باب ۲ میں آنجناب کے شراب بنانے کے معجزے کا ذکر ہے جو پانی سے بنایا تھا جو کہ پہلا معجزہ ہے(۱) اور یہود سے اس طرح کی گفتگو کا ذکر ہے کہ ہیکل کو گرا دو میں

---

(۱) اس واقعہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کا سب سے پہلا معجزہ یہی تھا کہ انہوں نے پانی کے چھ مٹکوں کو مے (شراب) بنایا (یوحنا ۲:۱تا۱۱) یہ واقعی "مے" ہی تھی کوئی انگور کا تازہ جوس نہ تھا۔ یہی مے تھی جسکو پی کر حضرت لوط علیہ السلام اپنی بیٹیوں سے زنا کر بیٹھے (پیدائش ۱۹:۳۳) جسکو پی کر حضرت نوح علیہ السلام برہنہ ہو گئے نعوذ باللّٰہ (پیدائش ۹:۲۱)...... (بقیہ اگلے صفحہ پر)

اسکو تین دن کے بعد بلند کروں گا اور ان منکرین نے جو جواب دیا اسکا ذکر ہے۔ باب ۳ میں نیکدیمس کا آنجناب کے پاس آنا اور انکے درمیان جو گفتگو ہوئی اسکا ذکر ہے۔ باب ۴ میں اس سامری عورت کا قصہ ہے جو سوخار شہر میں چشمہ کے قریب آنجناب سے ہم کلام ہوئی اور اسی خبر سے شہر کے لوگ آنجناب علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بہت سے لوگ ایمان لائے اور بادشاہ کے بیٹے کو شفا بخشنے کا قصہ اور اسکا تمام خاندان کے ساتھ ایمان لانے کا واقعہ مذکور ہے۔ باب ۵ میں ایک ناتواں آدمی کو شفا بخشنے کا قصہ جو اڑتیس سال سے بیمار تھا اور آنجناب کے ساتھ یہود کی گفتگو میں جو قیل وقال پیش آئی اسکا بیان ہے۔ باب ۶ میں ایک بڑے ہجوم کے ساتھ آنجناب کی اس طرح گفتگو کا ذکر ہے کہ میرا جسم کھانے کے قابل ہے اور میرا خون پینے کے لائق ہے اور اس پر جو قیل وقال ہوئی اسکا تذکرہ ہے۔ باب ۸ میں اس زانیہ عورت کا قصہ ہے جو حالت زنا میں پکڑی گئی اور یہود اسکو آنجناب کے ہاں ہیکل میں لائے۔ باب ۹، ۱۰، ۱۱ میں معجزات وحالات کا بیان ہے۔ باب ۱۳ میں آنجناب علیہ السلام کا رومال لیکر اپنی کمر میں باندھنا اور اپنے شاگردوں کے پاؤں دھونا مذکور ہے۔

(بقیہ حاشیہ......) جس سے پرہیز کرنے کو خدا کے حضور بزرگ ہونے کا نشان کہا گیا ہے (لوقا ۱:۱۵) جس کے پینے کو بدچلنی کا سبب بتایا گیا ہے (افسیوں ۵:۱۸) جسے پی کر انسان خدا کے حضور خیمہ اجتماع میں حاضر ہونے کا اہل نہیں رہتا (احبار ۱۰:۸) مگر حضرت مسیح علیہ السلام کے پہلے معجزے کی برکت سے جو چیز وجود میں آتی ہے وہ مے ہی مے شراب ہی شراب ہے۔ ایک خوش طبع شخص نے بڑی ظریفانہ بات کہی کہ آج سارا یورپ شراب کے سمندر میں غرق ہے۔ مگر اسمیں کوئی برائی نہیں' یہ چیز بالکل قابل تعجب نہیں کیونکہ انکے خدا کا پہلا معجزہ ہی شراب تھا۔ جو چیز انکے آقا کیلئے اچھی تھی وہ ان کیلئے کیسے بری ہوسکتی ہے۔ ایک مسیحی مفسر اس معجزے پر شیخی بگھارتے ہوئے لکھتا ہے ''موسیٰ کا پہلا معجزہ پانی کو خون بنانا تھا۔ اس میں زبردست تباہ کن اثر تھا۔ مگر مسیح کا پہلا معجزہ پانی کو مے بنانا تھا۔ اسکا اثر تسکین بخش اور آسودہ کرنے والا تھا'' (تفسیر الکتاب۔ ولیم میکڈونلڈ۔ ص ۲۶۱) ہوسکتا ہے کہ یہ مے نوشی وقتی طور پر کچھ تسکین بخش ہو یا تھوڑی دیر کیلئے آسودہ حالت کردے۔ لیکن اسکے ساتھ ساتھ عقل سے اس طرح محروم اور شہوانیت اس طرح غالب کردیتی ہے کہ انسان انتہائی گھناؤنے کرتوت کر بیٹھتا ہے۔ انکی ساری راستبازی خاک میں مل جاتی ہے اور بنے بنائے شخص کا خانہ خراب ہوجاتا ہے۔